سوال

(661) تشہد میں تورّک چار رکعتی نماز میں یا دو رکعتی نماز میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سلام پھیرنے والے تشہد میں پاؤں نکال کر بیٹھنا صرف چار رکعت والی نماز میں ضروری ہے یا دو رکعت میں بھی یہی طریقہ ہے؟ اور کیا ہر بڑے تشہد میں پاؤں نکال کر بیٹھنا سنت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کے باب سنة الجلوس فی التشھد کے تحت ابو حمید الساعدی کی روایت میں الفاظ ہیں : 'وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الآخِرَةِ 'صحیح البخاری، بَابُ سُنَّةِ الجُلُوسِ فِي التَّشَهُّدِ، رقم: ۸۲۸

جس سے امام شافعی رحمہ اللہ کا استدلال ہے کہ صبح کی نماز کے تشہد میں تشہد اخیر کی طرح بیٹھنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ : 567

محدث فتویٰ